



## سوال

(100) سفر کے دوران تلاوت کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں کالج جاتا ہوں تو راستے میں برسے اور فحش مناظر سے اپنی توجہ ہٹانے کے لئے قرآن کی تلاوت کرتا رہتا ہوں۔ یا راستے میں قرآن کی تلاوت کرنا درست ہے؟ نیز اس سے پہلے مجھ سے جو غلطیاں سرزد ہوئی ہیں ان کا مداوا کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جس عمل یا عادت کا ذکر کیا ہے اس میں سراسر خیر اور بھلائی ہے۔ دعا استغفار اور قرآن کی تلاوت قرب الہی کا ذریعہ ہیں اور اس سے روح کو تازگی اور قوت حاصل ہوتی ہے۔ یہ تو مومن کی صفت ہے کہ اس کی زبان چلتے پھرتے بھی اللہ کا ذکر کرے اور پھر اس کے ذریعہ آپ ان فحش اور فحیح مناظر کے اثرات سے بھی محفوظ رہ سکتے ہیں جو راستے میں آپ کے سامنے آئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس عمل پر قائم رہنے کی توفیق بخشنے آمین۔ جہاں تک آپ کی سابقہ غلطیوں کا تعلق ہے تو توبہ سب گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے حتیٰ کہ شرک جیسا بڑا جرم بھی توبہ کے ذریعے معاف ہو سکتا ہے۔ ارشاد الہی ہے:

إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۷۰ ... سورة الفرقان

”مگر جو لوگ توبہ کریں اور اس کے بعد ایمان کا اقرار کریں اور نیک عمل کریں یہی ہیں جن کی برائیاں نیکیوں میں تبدیل کر دی جاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔“

تو اس طرح نیک اعمال کرنے سے بھی برائیوں کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

ص 234

محدث فتویٰ